بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۴ شعبان ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۰ وفا ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۰ جولائی ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۵۵

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

صرف قیل و قال نہیں بلکہ اعمال ساتھ ہونے چاہئیں

ہر ایک نیکی تب قبول ہوتی ہے جب اس کے اندر تقویٰ ہو

ارشادِ باری تعالیٰ

(۱) فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝ (زلزال آیت ۸)

ترجمہ:۔ پھر جس نے ایک ذرہ کے برابر (بھی) نیکی کی ہوگی وہ اس (کے نتیجہ) کو دیکھ لے گا۔

(۲) اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (المائدہ آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ صرف متقیوں سے (ان کے اعمال) قبول کیا کرتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ھُرَیْرَةَ کُنْ وَرِعًا تَکُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اے ابوہریرہ! تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر تو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"سعادت مند کو تو سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ پتھر پہ لوہا مارنے سے آگ اس لئے نکلتی ہے کہ آگ پتھر میں موجود ہے اور وہ صرف ضرب کا محتاج تھا۔ مگر جس کے اندر موجود نہیں اس میں سے کیا نکلے گا۔

ہر ایک نیکی تب قبول ہوتی ہے جب اس کے اندر تقویٰ ہو ورنہ قبول نہیں ہوتی۔ زندگی تو برف کے ٹکڑے کی مثال رکھتی ہے۔ ہزاروں پردوں میں رکھو پگھلتی جاوے گی۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۲۹)

"عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح کا خون ہمارے لئے منجی ہوا۔ اب ہم پوچھتے ہیں کہ اگر تمہارے گناہوں پہ بھی بازپرس ہونی ہے اور تمہیں ان کی سزا بھگتنی ہے تو پھر یہ نجات کیسی ہے؟

اس اصول کا اثر درحقیقت بہت برا پڑتا ہے۔ اگر یہ اصول نہ ہوتا تو یورپ کے ملکوں میں اس کثرت سے فسق و فجور نہ ہوتا اور اس طرح پر بدکاری کا سیلاب نہ آتا جیسے اب آیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

اب ہم تو اصول ہی کو دیکھیں گے۔ ہمارے اصول میں تو یہ لکھا ہے کہ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَہٗ۔ اب اس کا اثر تم خود سوچ لوگے کیا پڑے گا، یہی کہ انسان اعمال کی ضرورت محسوس کرے گا اور نیک عمل کرنے کی سعی کرے گا۔ برخلاف اس کے جب یہ کہا جاوے گا کہ انسان اعمال سے نجات نہیں پا سکتا تو یہ اصول انسان کی ہمت اور سعی کو پست کر دے گا اور اس کو بالکل مایوس کر کے بے دست و پا بنا دے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پس ہم کو صرف قیل و قال تک ہی محدود نہ رکھنا چاہیئے بلکہ اعمال ساتھ ہونے چاہئیں۔ جو اعمال کی ضرورت نہیں سمجھتا وہ سخت ناعاقبت اندیش اور نادان ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۷۷۔۱۷۸)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ وفا (جولائی)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے آمدہ ۷ جولائی کی اطلاع مظہر ہے:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کمزوری، بلڈ پریشر اور سر درد زیادہ ہو جانے کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

اعلان بابت مصباح

خریداران، ایجنٹ صاحبان و لجنات مطلع رہیں کہ ماہنامہ مصباح کے پبلشر مکرم محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے۔ آپ ماہ اپریل میں وفات پا چکے ہیں۔ اس وجہ سے فی الحال رسالہ کی اشاعت بند ہے اور نئے پبلشر کے تقرر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ نئی تقرری کے بعد حسب سابق ماہنامہ کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

(مینیجر رسالہ مصباح ربوہ)

بائیسواں ۲۲
مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے تمام مجالس کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ انصار اللہ کا بائیسواں ۲۲ مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ اخاء/اکتوبر ۱۳۵۸ ہش ۱۹۷۹ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔

تمام انصار سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

قائد عمومی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ شعبان ۱۳۹۹ھ
۱۰ وفا ۱۳۵۸ہش
۱۰ جولائی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک غلط اندازِ فکر اور اس کی تباہ کاری

ہم قبل ازیں اِن کالموں میں ۲ر جولائی ۱۹۷۹ء کے روزنامہ "نوائے وقت" میں شائع ہونے والے ایک مضمون کے حوالہ سے اِس اندوہناک صورتِ حال کا ذکر کر چکے ہیں کہ پاکستانی معاشرہ میں جھوٹ کی لعنت اِس درجہ سرایت کر چکی ہے کہ لوگوں نے بالعموم اسے زندگی کی ایک ناگزیر ضرورت کے طور پر اپنا لیا ہے اور اِس سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن بن چکا ہے (حوالہ کے لئے دیکھیں الفضل ۷ر جولائی ۱۹۷۹ء)

یہ اندوہناک صورتِ حال اِس لئے رونما ہوئی ہے کہ لوگوں نے جھوٹ کو بظاہر بے ضرر تصور کر کے چھوٹی چھوٹی باتوں میں اپنانا شروع کیا اور اس کے نتیجہ میں نت نئی بُرائیاں جنم لیتی چلی گئیں اور اِس طرح پورا معاشرہ بگڑ کر رہ گیا اور اب کہا یہ جا رہا ہے کہ جب تک دوسری معاشرتی بُرائیاں دُور نہیں ہوں گی ہمارا جھوٹ کی لعنت سے چھٹکارا حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔ چنانچہ "نوائے وقت" کے مذکورہ بالا مضمون میں جو ایک معاشرتی جائزہ کی صورت میں متعدد خواتین اور مردوں کی آراء پر مشتمل ہے ایک خاتون نے اِسی خیال کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا یہ ہے:-

"بنیادی چیز یہ ہے کہ جب تک ہمارے ملک سے رشوت ستانی، چوری چکاری، سمگلنگ وغیرہ کا وجود ختم نہیں ہوتا جھوٹ کا وجود بھی ختم نہیں ہو سکتا۔"

یہ نقطۂ نظر سراسر غلط ہے۔ اِس کا تو مطلب یہ ہوا کہ ان معاشرتی بُرائیوں کے نتیجہ میں معاشرہ پر جھوٹ کی لعنت مسلّط ہوئی ہے حالانکہ اکثر معاشرتی بُرائیاں جھوٹ کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ پہلے جھوٹ کی لعنت سر اُٹھاتی ہے اور اس کے نتیجہ میں معاشرتی بُرائیاں جنگل کی آگ کی طرح پھیلتی چلی جاتی ہیں اور سارا معاشرہ ایک فسادِ عظیم کی لپیٹ میں آئے بغیر نہیں رہتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر کسی معاشرہ کے لوگ سچ بولنے پر مضبوطی سے قائم ہو جائیں اور صداقت شعاری ان کا شیوہ بن جائے تو پھر نہ صرف یہ کہ ان کی تمام بُرائیاں دُور ہو جائیں بلکہ نیکیاں بجا لانا بھی ان کے لئے از حد آسان ہو جائے کیونکہ جہاں جھوٹ سے بے شمار بُرائیاں جنم لیتی ہیں وہاں سچ کے نتیجہ میں انسان کو نیکیاں بجا لانے کی توفیق ملتی چلی جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں اِس نکتہ پر مختصر لیکن نہایت جامع انداز میں روشنی ڈالی ہے اور وہ حدیث یہ ہے:-

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ یَھْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ یَھْدِیْ اِلَی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰہِ صِدِّیْقًا۔ وَاِنَّ الْکَذِبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَھْدِیْ اِلَی النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰہِ کَذَّابًا۔ (بخاری کتاب الادب)

ترجمہ:- حضرت ابنِ مسعودؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنّت کی طرف۔ اور جو انسان ہمیشہ سچ بولے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور جھوٹ گناہ اور فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنّم کی طرف۔ اور جو آدمی ہمیشہ جھوٹ بولے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذّاب لکھا جاتا ہے۔

اسی طرح حضرت حسن بن علیؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اچھی طرح یاد ہے کہ:-

دَعْ مَا یُرِیْبُکَ اِلٰی مَا لَا یُرِیْبُکَ۔ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِیْنَۃٌ وَّالْکَذِبَ رِیْبَۃٌ۔ (ترمذی ابواب القیمۃ)

یعنی شک میں ڈالنے والی باتوں کو چھوڑ دو اس کی بجائے شک سے مبرّا یقین کو اختیار کرو۔ کیونکہ یقین بخش سچائی اطمینان کا باعث ہے اور جھوٹ اضطراب اور پریشانی کا موجب ہوتا ہے۔

اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص جس میں جھوٹ کے علاوہ بھی بعض کمزوریاں پائی جاتی تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا! اور اپنی کمزوریاں بتا کر عرض کیا کہ حضورؐ اسے کوئی ایسا طریق یا عمل بتائیں جس کے نتیجہ میں اس کی سب بُرائیاں اس سے دُور ہو جائیں۔ آپؐ نے اس سے فرمایا تم جھوٹ بولنا چھوڑ دو اور پختہ عہد کرو کہ جھوٹ کبھی نہیں بولو گے۔ اُس نے یہ سوچ کر کہ ایک بُرائی کو چھوڑنا کیا مشکل ہے کبھی جھوٹ نہ بولنے کا عہد کر لیا۔ اِس کے بعد جب بھی اُس سے کوئی بُرائی سرزد ہونے لگتی وہ اِس خیال کے آتے ہی کہ جب لوگ اُس سے پوچھیں گے تو اسے اُس بُرائی کے ارتکاب کا اقرار کرنا پڑے گا اس سے باز رہتا نتیجہ یہ ہوا کہ صرف جھوٹ کو چھوڑنے اور سچ کو خاص تعہّد کے ساتھ اختیار کرنے کی برکت سے تمام دوسری بُرائیاں اُس سے دُور ہو گئیں اور نیکیاں بجا لانے کی توفیق اسے ملتی چلی گئی اور وہ صحیح معنوں میں نیک بن گیا۔

اِن جملہ احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے عیاں ہے کہ جھوٹ کی عادت ہی تمام معاشرتی بُرائیوں کی جڑ ہے۔ جھوٹ کے نتیجہ میں ہی ہر قسم کی معاشرتی بُرائیاں سر اُٹھاتی اور بھیانک صورت اختیار کرتی ہیں۔ یہ سوچ اور اندازِ فکر کہ جب تک ہمارے ملک سے رشوت ستانی، چوری چکاری، سمگلنگ اور اسی طرح کی دوسری بُرائیاں دُور نہیں ہوں گی اُس وقت تک جھوٹ کا وجود ختم نہیں ہو گا سراسر غلط ہے۔ قومی اور معاشرتی سطح پر جھوٹ کے پنپنے کی وجہ سے ہی تو ان معاشرتی بُرائیوں نے سر اُٹھا کر سارے معاشرہ کو گندہ کیا ہے۔ جب تک جھوٹ کو بکلّی ترک نہیں کیا جائے گا ہر قسم کی معاشرتی بُرائیاں جنگل کی آگ کی طرح پھیلتی ہی چلی جائیں گی اور انجام وہی ہو گا جس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرما کر نشاندہی فرمائی ہے کہ:-

اِنَّ الْکَذِبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَھْدِیْ اِلَی النَّارِ

محترمہ سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ محترم ملک مظفر احمد صاحب آف مغلپورہ لاہور کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ محترم ملک مظفر احمد صاحب آف گنج مغلپورہ لاہور بروز اتوار بتاریخ یکم جولائی بوقت صبح دس بجے یو سی۔ ایچ ہسپتال لاہور میں ایک لمبی علالت کے بعد بعمر ۶۲ سال انتقال کر گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ حضرت شیخ عبدالکریم صاحب آف بازید چک جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے، کی صاحبزادی اور حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو تھیں۔

مرحومہ موصیہ تھیں لہذا اُسی دن آپ کے بڑے بیٹے مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید (سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع و علاقہ لاہور) اور دوسرے عزیز لاہور سے مرحومہ کا تابوت ربوہ لائے۔ بعد نماز مغرب محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور ذکرِ الٰہی کا خاص ذوق رکھتی تھیں۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے انتہائی محبت رکھنے والی اور انتہائی دینی غیرت رکھنے والی خاتون تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے، تین بیٹیاں، نو پوتے پوتیاں اور دس نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار حمید اللہ
ناظر ضیافت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۹ ویں مجلس مشاورت

• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور جناب وکیل التبشیر صاحب کے بصیرت افروز پیغامات
• حکام سے ملاقات • ۲۲۴ نمائندوں کی شرکت • ریڈیو اور اخبارات میں مجلس مشاورت کی وسیع اشاعت
• کتب سلسلہ اور تصاویر کی نمائش • تبلیغ اکبر کا کامیاب جلسہ

مرتبہ:- مکرم مولوی محی الدین شاہ صاحب مبلغ مقیم میدان شمالی سماٹرا

اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۹ ویں مجلس مشاورت پاڈانگ مغربی سماٹرا میں مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ر اپریل ۱۹۷۹ء کو بالگنڈا عزیز خان کے وسیع اور عمدہ ہال میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔

مغربی سماٹرا کے گورنر اور اہم حکام سے ملاقات

مجلس مشاورت انڈونیشیا کے ایک ہفتہ قبل محترم جناب محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا جناب یحیٰ پونتو صاحب اور جناب عبدالمنان صاحب پاڈانگ میں تشریف لائے۔ آپ کے آنے پر محترم صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا ضلع پاڈانگ نے صوبہ کے گورنر اور اہم حکام سے ملاقات کا پروگرام بنایا۔

مغربی سماٹرا کے گورنر جناب ازوار انس سے ملاقات مورخہ ۴ر اپریل ۱۹۷۹ء بوقت آٹھ بجے ہوئی۔ محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب جناب یحیٰ پونتو صاحب (سیکرٹری امور خارجہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا) جناب عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا جناب اتمام شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ پاڈانگ۔ جناب سوسانٹو مس کادن صاحب سیکرٹری مال اول جماعت احمدیہ پاڈانگ اور خاکسار گورنر کے محل پر گئے۔ محل پر پہنچ کر ایک ملازم نے دروازہ کھول کر دیوان خانہ میں داخل ہونے کا اشارہ کیا۔ چند منٹ بعد جناب گورنر صاحب اندر سے تشریف لائے۔ اور انہوں نے ہر ایک سے مصافحہ کیا۔ جناب گورنر صاحب نے ہم سب کو خوش آمدید کہا۔ اور مجلس مشاورت کی جگہ رہائش گاہ۔ کل نمائندگان اور بعض دوسرے امور کے بارے میں پوچھا ان کے جواب کے لئے جناب صدر جماعت احمدیہ پاڈانگ نے مختصر طور پر جملہ انتظامات کے متعلق جناب گورنر صاحب کو بتایا اظہار تشکر اور تعارف کے بعد محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے چند اہم کتب سلسلہ جناب گورنر صاحب کو ہدیہ کے طور پر پیش کیں۔ کتب سلسلہ وصول کرنے کے بعد جناب گورنر صاحب نے جناب رئیس التبلیغ صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ میں نے جماعت احمدیہ کی کافی کتب کا مطالعہ کیا ہے۔ اور متعدد موقعوں پر میری تقاریر کا مفہوم جماعت احمدیہ کی کتب سے اخذ کردہ تھا۔ اس برادرانہ تقریب میں جناب رئیس التبلیغ صاحب نے جماعت احمدیہ کے مقاصد۔ اکناف عالم میں اسلام کی ترقی بذریعہ مجاہدین جماعت احمدیہ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں اختصار سے بتایا۔ تقریباً ۹۰ منٹ کی ملاقات کے بعد محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے جناب گورنر ان کے اہل و عیال افراد حکومت اور انڈونیشیا کی سالمیت و استحکام کے لئے پُرسوز دعا کروائی۔

اندلس یونیورسٹی اور دینی یونیورسٹی انڈونیشیا کے پرنسپل سے ملاقات

مورخہ ۵ر اپریل ۱۹۷۹ء بوقت دس بجے صبح محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب اور چھ احباب کے ساتھ اندلس یونیورسٹی کے پرنسپل جناب ماوردی صاحب کی ملاقات کے لئے گئے۔ سب سے پہلے جناب اتمام شریف صاحب صدر جماعت پاڈانگ نے ہم سب کا تعارف کرایا۔ اور اس کے بعد جناب رئیس التبلیغ صاحب نے جماعت احمدیہ کے مقاصد۔ صداقت حضرت مسیح موعودؑ اور وفات مسیح اسرائیلی کے بارے میں نہایت احسن طریق پر بیان دیا۔ مولانا موصوف کے بیان پر جناب پرنسپل نے خوشی کا اظہار کیا۔ پھر مولانا موصوف نے چند کتب سلسلہ جناب پرنسپل کو تحفۃً پیش کیں دوران گفتگو جناب پرنسپل نے چند جماعتی امور کے بارے میں دریافت کیا اور مولانا موصوف اور جناب اتمام شریف نے سوالات کے جوابات دیئے۔

اس کے بعد جناب رئیس التبلیغ صاحب اور چھ احباب کے ساتھ کاروں کے ذریعہ سیدھے دینی یونیورسٹی انڈونیشیا کے پرنسپل کو ملنے کے لئے گئے۔ پرنسپل صاحب نے رئیس التبلیغ صاحب اور ہم سب کا خیر مقدم کیا۔ اس موقعہ پر بھی جناب رئیس التبلیغ صاحب نے پرنسپل صاحب کو چند کتب جماعت تحفۃً دیں۔ اور جناب پرنسپل صاحب نے کتب جماعت تحفۃً ملنے پر اظہار خوشی کیا اور اس کے بدلے میں انہوں نے دینی یونیورسٹی پاڈانگ کا SYMBOL بطور تحفۃً دیا۔ اور مولانا موصوف نے بخوشی تحفہ وصول کیا۔

یہ بھی ذکر کرنے کے لائق ہے کہ دوران گفتگو جناب پرنسپل صاحب نے جماعت احمدیہ کے رسالے اور دوسری کتب سلسلہ کا مطالبہ کیا۔ اور انہوں نے فرمایا کہ وہ رسالے اور کتب ہم اپنی لائبریری میں رکھیں گے۔ تاکہ ہمارے طلباء ان کتب سے فائدہ اٹھائیں۔ الحمد للہ یہ ملاقات اور بات چیت نہایت برادرانہ ماحول میں جاری رہی۔

علاقائی پارلیمنٹ کے سپیکر اور مغربی سماٹرا کے دینی مذاہب کے صدر سے ملاقات

مورخہ ۶ر اپریل ۱۹۷۹ء بوقت ۱۱ بجے قبل ظہر محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب اور چھ احباب کے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس کی طرف گئے۔ وہاں پہنچنے پر پارلیمنٹ کے سیکرٹری نے استقبال کیا۔ اور فوراً وسیع اور خوبصورت کمرے میں لے گئے۔ کمرے کے اندر علاقائی پارلیمنٹ کے سپیکر جناب چوہدری فہر صاحب اور ان کے نائب نے ہم سب کو خوش آمدید کہا۔ چند لمحات بیٹھنے کے بعد جناب اتمام شریف نے ہر ایک کا تعارف کیا۔ اور اس کے بعد جناب چوہدری فہر نے مختصر طور پر مغربی سماٹرا کے علاقے یہاں کے ملکی حالات، لوگوں کے طرز زندگی عادات اور طبائع کا ذکر کیا۔ اور ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ ہم خوش ہیں کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۹ ویں مجلس مشاورت پاڈانگ میں منعقد ہونے والی ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ یہ مشاورت ہر لحاظ سے کامیاب ہو۔ دوران ملاقات جناب رئیس التبلیغ صاحب نے اہم کتب جماعت جناب چوہدری فہر صاحب کو تحفۃً دیں۔ اور اس کے بدلے میں جناب چوہدری صاحب نے جناب رئیس التبلیغ صاحب کو مغربی سماٹرا کے خاص SYMBOL ہدیۃً پیش کئے۔

علاقائی پارلیمنٹ کے سپیکر سے ملنے کے بعد ہم علاقائی دینی مذاہب کے صدر سے ملنے کے لئے گئے۔ جناب دینی مذاہب کے صدر کو بتایا کہ جماعت احمدیہ خالص روحانی جماعت ہے۔ اور جماعت کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد یہ ہے۔ کہ اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے اور غیروں کو اسلام کی طرف لا کر خود اپنی روحانی قوت کو بلند کرے۔ اور اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ نبوت کے بارے میں بھی ذکر کیا اور بتایا کہ بانی سلسلہ احمدیہ امتی نبی ہیں۔ اور آپ حضرت النبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں۔ یہ تبلیغی باتیں جناب دینی مذاہب کے صدر نے غور سے سنیں۔ اور ان پر خوشی کا اظہار بھی کیا۔ اس کے بعد جناب رئیس التبلیغ صاحب نے بعض کتب سلسلہ تحفۃً پیش کیں۔

مغربی سماٹرا کے ہائیکورٹ کے اعلیٰ افسر اور صوبہ کے پولیس کمانڈر سے ملاقات

مورخہ ۹ر اپریل ۱۹۷۹ء ۱۰ بجے سے لیکر ۱۲ بجے دوپہر تک لگاتار صوبہ کے ہائیکورٹ کے اعلیٰ افسر اور پولیس کے کمانڈر سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ دوران ملاقات محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب اور دوسرے احباب نے جماعت کے مقاصد افراد جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے مجھے، کتب کی اشاعت اور قرآن شریف کے تراجم کا ذکر کیا۔ اور حکام کو بھی بتلایا کہ جہاں بھی احباب جماعت موجود ہیں۔ وہ حکومت کے قوانین کی عزت اور اطاعت کرتے ہیں۔ کیونکہ جماعت احمدیہ سیاسی جماعت نہیں۔ خالص روحانی اور الٰہی جماعت ہے۔ اور حکام کو بھی بتایا کہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی نہایت پُرامن طریق سے جاری ہے۔ اور افراد جماعت احمدیہ کا جہاد تلوار کے ذریعہ سے نہیں بلکہ نقلی اور عقلی دلائل سے ہے۔

تبلیغی باتوں کے بعد محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے تمام اعلیٰ افسران کو کتب بسلسلہ تحفہ پیش کیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا بڑا فضل ہوا صوبہ کے تمام بڑے افسروں سے ملاقات کا موقعہ میسر آیا۔ اور محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب کی قیادت میں تبلیغ کا بہت شاندار موقعہ حاصل ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

لائبریری جماعت احمدیہ پاڈانگ کا افتتاح

مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۷۹ء بوقت ۱۰ بجے صبح مسجد جامع جماعت احمدیہ پاڈانگ میں لائبریری کے افتتاح کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کی کارروائی سیکرٹری تبلیغ پاڈانگ جناب سیف الانوار کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ ازاں بعد لائبریری کے انچارج جناب زین العزیز صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دراصل خدام الاحمدیہ پاڈانگ کی انتہائی کوشش کے نتیجہ میں یہ لائبریری معرض وجود میں آئی۔ آپ نے بتایا کہ اس لائبریری کا نام "عارف رحمان حکیم" ہے۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ ۱۹۶۵ء میں ایک خادم جماعت احمدیہ پاڈانگ جس کا نام عارف رحمان حکیم تھا وطن عزیز کے استحکام کی کوشش میں کسی نامعلوم شخص کی گولی سے شہید ہوا۔ اور حکومت انڈونیشیا نے اسے وطن کے ہیرو کا لقب دیا۔ اور اس نوجوان کی یادگار کے طور پر یہ لائبریری قائم کی گئی ہے۔ آپ نے بتایا کہ یہ لائبریری نہ صرف افراد جماعت کے لئے ہے۔ بلکہ تمام دوسرے لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس کے بعد جناب ڈائریکٹر نیشنل لائبریری پاڈانگ نے اپنی تقریر کے ابتدائی حصہ میں کہا کہ میں بحیثیت ڈائریکٹر نیشنل لائبریری پاڈانگ بہت ہی خوش ہوا ہوں کہ جماعت احمدیہ پاڈانگ کے نوجوانوں کی کوشش سے ایک عمدہ اور شاندار کتب خانہ قائم ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ احمدی نوجوان علوم دینی اور علوم عامہ پڑھنے اور مروج کرنے کے بہت خواہاں اور مشتاق ہیں۔ میں آپ لوگوں کو بتاتا ہوں کہ کل شہر پاڈانگ میں یہ پہلی اور واحد لائبریری ہے۔ جو حکومت کی نہیں۔ پس میں افراد جماعت احمدیہ پاڈانگ کو مبارک دیتا ہوں

اس ضمن میں یہ بات بھی ذکر کرنے کے لائق ہے۔ کہ لائبریری کے افتتاح کے ساتھ ساتھ مسجد جامع پاڈانگ کے نام کا افتتاح بھی اس تقریب میں شامل تھا۔ مسجد جامع کا نام "مسجد مبارک" رکھا گیا۔ اس تقریب کی آخری تقریر محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب کی تھی۔ آپ نے مسجد کے قیام کے مقاصد اور لائبریری سے فائدہ اٹھانے کے لئے بہت عمدہ اور قیمتی نصائح کیں۔ آخر میں پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔

الحمد للہ خدا کا بہت بڑا احسان ہے۔ کہ اس تقریب میں چند حکام حکومت کے علاوہ شہر کے بعض علماء کرام اور معزز اشخاص بھی شامل تھے۔ اور افتتاح کے بعد تمام مہمانوں نے لائبریری کا معائنہ کیا۔ اور یہ بات ذکر کرنے کے قابل ہے کہ لائبریری کا مقام ٹاؤن ہاؤس کے سامنے حصہ میں ہے جو ایک وسیع ہال پیدا ہے یہ لائبریری ہر عام سے آسانی سے نظر آتی ہے

(باقی)

سچّائی

مکرم مولوی رفیق احمد سعید صاحب شاہد مربی مقیم کوہاٹ

سچائی کے معنی ہیں کسی بات کا جوں کا توں بیان کر دینا۔ اور کسی چیز کو نہ چھپانا۔ سچائی ایک قیمتی مالا ہے سچائی بہادروں کا ہتھیار ہے۔ بزدل کی شان ہے عورتوں کا زیور ہے۔ روشنی کا مینار ہے۔ جنت کی کلید ہے بزدلی، برائی اور جہنم کی دشمن ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے مومنوں کو قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا اور كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ کا حکم دیا ہے کہ ہمیشہ صاف صاف اور سچی باتیں کیا کرو۔ اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

سچ بولنے والا شخص دوسروں کی نظروں میں معتبر خیال کیا جاتا ہے۔ لوگ اس پر اعتماد کرتے ہیں۔ سچے آدمی کی دنیا میں عزت و قدر کی جاتی ہے۔ اور لوگ اسے ایماندار اور صادق کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کے بالمقابل جھوٹا آدمی دوسروں کی نظروں میں حقیر سمجھا جاتا ہے۔ اور اس کے بُرے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ ہر آدمی جھوٹے آدمی سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ معاشرہ میں اس کی عزت اور وقار خاک میں مل جاتا ہے۔ لوگ اس کی باتوں پر یقین نہیں کرتے۔ اور نہ ہی اس پر کسی قسم کا اعتماد کیا جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ لوگوں سے الگ ہو جاتا ہے اور اس کا کوئی حامی و مددگار نہیں رہتا۔

ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم سچ کے بارے میں تاکیداً فرماتے ہیں:-

"سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔ انسان سچ بولتا ہے اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا کے حضور صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور تم جھوٹ سے بچو۔ حقیقت یہ ہے کہ جھوٹ برائی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ اور برائی جہنم کی طرف راہ نمائی کرتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے۔ اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ خدا کے حضور کذاب لکھا جاتا ہے۔"

(بخاری و مسلم)

جھوٹ ہر برائی کی جڑ ہے۔ اگر ہر شخص اس برائی یعنی جھوٹ کو چھوڑ دے اور سچائی کو اپنا دستور العمل بنا لے۔ تو یقیناً جان لے کہ ہر برائی اس سے دور ہو جائے گی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا۔ یا رسول اللہ مجھ میں تین عیب ایسے ہیں کہ میں انہیں چھوڑ نہیں سکتا اور وہ یہ ہیں جھوٹ، شراب خوری اور زنا۔ میں نے بہت کوشش کی ہے کہ یہ عیب کسی طرح مجھ سے دور ہو جائیں مگر میں اپنی کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ آپ کوئی علاج بتائیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی بات سنکر فرمایا ایک گناہ چھوڑنے کا تم مجھ سے وعدہ کرو۔ وہ میں چھڑا دوں گا۔ اس نے کہا میں وعدہ کرتا ہوں۔ فرمایئے کونسا چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا جھوٹ چھوڑ دو۔ کچھ دنوں کے بعد وہ آیا۔ اور اس نے کہا آپ کی ہدایت پر میں نے عمل کیا اور میرے سارے ہی گناہ چھوٹ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا بتاؤ کیا گزری اس نے کہا میرے دل میں ایک دن شراب کا خیال آیا کہ اگر میرے دوست مجھ سے پوچھیں گے کہ کیا تم نے شراب پی ہے تو پہلے تو میں جھوٹ بول دیا کرتا تھا اور کہہ دیا کرتا تھا کہ نہیں پی۔ مگر اب میں نے سچ بولنے کا اقرار کیا ہے۔ اگر میں نے کہا شراب پی ہے تو میرے دوست مجھ سے چھوٹ جائیں گے۔ اور اگر کہوں گا کہ نہیں پی تو جھوٹ بولنے کا ارتکاب کروں گا جس سے بچنے کا میں نے اقرار کیا ہے چنانچہ میں نے دل میں کہا کہ اس وقت نہیں پیتے پھر پئیں گے۔ اسی طرح میرے دل میں زنا کا خیال پیدا ہوا اور اس کے متعلق میری اپنے دل سے یہی باتیں ہوئیں۔ کہ اگر میرے دوست مجھ سے پوچھیں گے تو میں کیا کہوں گا۔ اگر یہ کہوں گا کہ میں نے زنا کیا ہے تو میرے دوست مجھ سے چھوٹ جائیں گے۔ اور اگر یہ کہوں کہ نہیں کیا تو جھوٹ بولوں گا اور جھوٹ بولنے سے بچنے کا میں اقرار کر چکا ہوں۔ اسی طرح میرے اور میرے دل کے درمیان کئی دن تک یہ مباحثہ جاری رہا۔ آخر کچھ مدت تک ان دونوں عیبوں سے بچنے کی وجہ سے میرے دل سے ان کی رغبت بھی مٹ گئی۔ اور سچ کے قبول کرنے سے باقی عیبوں سے محفوظ ہو گیا۔

پس ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیئے۔ اگر سچ بولنے سے جان، مال اور عزت جاتی ہے تو اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے اللہ تعالیٰ کے حکم وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ کو مدّ نظر رکھنا چاہیئے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے اور حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی تعلیم پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور کبھی کبھی جھوٹی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ اور نہ ہی جھوٹی گواہی دینی چاہیئے۔ تاکہ عرش کا مالک ہم سے راضی ہو جائے۔ اور جس جنت کا وعدہ اس نے مومنوں سے کر رکھا ہے۔ اس کو پورا کرے اور ہمارا خاتمہ بالخیر کرے اور ہمیں جنت میں داخل فرمائے۔ اے اللہ تعالیٰ تو ہمیں ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق عطا فرما۔ اور جھوٹ بولنے سے بچا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۹۴ سال پہلے — ۱۰ر جولائی ۱۸۸۵ء

سُرخی کے کشفی چھینٹوں کا محیّر العقول معجزہ

"خدا کی ہستی وراء الوراء ہے اس کی بعض صفات متمثل ہو کر دکھائی جاتی ہیں۔"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

تاریخ احمدیت کی جلد دوم کے صفحہ ۸۵ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ کے ایک ایسے واقعے کا ذکر ہے جس کا علم پا کر عقلِ انسانی حیران اور دنگ رہ جاتی ہے اور روح عالمِ وجد میں آکر حضرت احدیت کے حضور بڑے خلوص و عجز کے ساتھ سجدہ ریز ہو جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا کشفی معجزہ ہے اور خدا تعالیٰ کی ذات کی حقانیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک لاجواب اور بے نظیر نشان ہے کہ قیامت تک کے لئے بھٹکی ہوئی روحوں کے لئے مینارۂ نور بنا رہے گا۔

یہ عجیب و غریب اور حیرتناک واقعہ یوں ہے کہ آج سے ٹھیک ۹۴ سال پہلے ۱۰ر جولائی ۱۸۸۵ء المطابق ۲۷ر رمضان ۱۳۰۲ھ کے تاریخی دن خدا تعالیٰ کے مبعوث کردہ مسیح آخر الزمان حضرت مرزا غلام احمد قادیانی صبح طلوع آفتاب کے وقت حسب معمول مسجد مبارک کے مشرقی جانب حجرہ میں ایک تیر قاغر یا بچھی ہوئی چارپائی پر آرام فرما رہے تھے۔ خدا کا پیارا مسیحؑ ایک ایسی چارپائی پر بڑی سادگی سے محو استراحت تھا جس پر نہ کوئی بستر تھا اور نہ کوئی تکیہ۔ حضرت اقدسؑ بائیں کروٹ پر لیٹے ہوئے تھے اور بایاں بازو سر کے نیچے بطور تکیہ رکھا ہوا تھا اور دائیں ہاتھ سے چہرہ مبارک ڈھانپے ہوئے تھے۔ مسیح پاکؑ کا ایک خوش قسمت غلام حضرت منشی عبد اللہؓ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ نیچے بیٹھے حضور کے پاؤں مبارک داب رہے تھے۔ حضرت اقدس کی عقیدت میں ڈوبے ہوئے اس مخلص خادم کو کیا علم تھا کہ چند لمحوں کے بعد خداوند تعالیٰ اپنے مسیحؑ کے وجود باوجود میں اسلام اور احمدیت کی صداقت کا ایک اور چمکتا ہوا نشان ظاہر کرنے والا ہے۔

حضرت منشی عبد اللہ سنوری صاحب رضی اللہ عنہ نے حضورؑ کے پائے مبارک دابتے ہوئے یکایک نہایت حیرانی سے دیکھا کہ حضورؑ کے ٹخنے پہ سرخ روشنائی کا ایک ننھا سا قطرہ چمک رہا ہے۔ انہوں نے متجسس ہو کر اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس قطرہ پر رکھی تو وہ قطرہ ٹخنے اور انگلی پر بھی پھیل گیا۔ ابھی وہ حیرت و استعجاب میں تھے کہ یہ سرخی کہاں سے آئی کہ ان کو حضرت اقدسؑ کے کرتہ مبارک پر بھی تازہ سرخی کے چند چھینٹے دکھائی دیئے۔ حضرت مسیح پاکؑ کا یہ مخلص خادم گویا حیرتوں کے سمندر میں ڈوب گیا۔ یا اللہ یہ سرخ رنگ اس چھوٹے سے کمرے میں کہاں سے آگیا؟ وہ حیرت کے اس عالم میں ہو کر آہستہ سے چارپائی سے اٹھے اور انہوں نے ان قطرات کا سراغ لگانے کے لئے چھت کا گوشہ گوشہ پوری باریک بینی سے دیکھ ڈالا انہیں اس وقت یہ خیال بھی ہوا کہ کہیں چھت پر کسی چھپکلی کی دم کٹنے سے خون نہ گرا ہو مگر وہ تو دست قدرت کا ایک حیرت انگیز کشفی معجزہ تھا اس کا سراغ کہاں ملتا۔ ناچار وہ اپنی تلاش میں ناکام ہو کر تھک کر پھر چارپائی پر آ بیٹھے اور دوبارہ پاؤں دابنے کی سعادت حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے۔

حیرت انگیز کشف

تھوڑی دیر کے بعد حضور علیہ السلام بیدار ہوئے اور مسجد مبارک میں تشریف لے آئے۔ منشی صاحب پھر دابنے لگے اس دوران میں انہوں نے اپنی حیرت کو رفع کرنے کے لئے حضور سے سوال بھی کر دیا کہ حضور آپ پر یہ سرخی کہاں سے گری ہے؟ مسیح پاک علیہ السلام نے اس پر کوئی غور نہ کیا اور بے توجہی سے فرمایا کہ آموں کا رس ہو گا۔ دوبارہ عرض کیا گیا کہ حضور یہ آموں کا رس نہیں یہ تو سرخی ہے۔ اس پر حضورؑ نے سر مبارک کو تھوڑی سی حرکت دے کر فرمایا "کتھے ہے" یعنی کہاں ہے۔ منشی صاحب نے کرتہ پر وہ نشان دکھا کر کہا کہ یہ ہے اس پر حضورؑ نے کرتہ سامنے کی طرف کھینچ کر اور اپنا سر ادھر ادھر پھیر کر قطرہ کو دیکھا اور پھر (منشی صاحب کے بیان کے مطابق) پہلے بزرگوں کے کچھ واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا کی ہستی وراء الوراء ہے اس کو یہ آنکھیں دنیا میں نہیں دیکھ سکتیں۔ البتہ اس کے بعض صفات جمالی یا جلالی متمثل ہو کر بزرگوں کو دکھائی دیئے جاتے ہیں"۔

رویت باری تعالیٰ اور کشفی امور کے خارجی اظہار پر یوں واقعاتی روشنی ڈالنے کے بعد حضرتؑ نے انہیں بتایا کہ کشفی عالم میں آپ نے دیکھا کہ بعض احکام قضاء و قدر حضرتؑ نے اپنے ہاتھ سے لکھے کہ آئندہ زمانہ میں ایسا ہو گا اور پھر اس کو دستخط کروانے کے لئے خداوند قادر مطلق جل شانہ کے سامنے پیش کیا اور اس نے جو ایک حاکم کی شکل میں متمثل تھا اپنے قلم کو سرخی کی دوات میں ڈبو کر اول اس سرخی کو آپؑ کی طرف چھڑکا اور سرخی کا بقیہ حصہ جو قلم کے منہ میں رہ گیا اس سے قضاء و قدر کی کتاب میں دستخط کر دیئے۔ حضورؑ نے بتایا کہ خدا کی معجز نمائی کا نشان دیکھو ادھر عالم کشف میں سرخی چھڑکی گئی اور ادھر یہ سرخی وجود خارجی میں منتقل ہو گئی اور اس کے چھینٹے حضور کے کرتہ مبارک پر پڑ گئے۔ بعد ازاں حضورؑ نے منشی صاحب سے پوچھا کہ وہ اپنا کرتہ اور ٹوپی دیکھیں۔ انہوں نے اپنا کرتہ دیکھا تو وہ بالکل صاف تھا مگر ململ کی سفید ٹوپی پر ایک قطرہ موجود تھا۔

منشی صاحب کا حلفیہ بیان

حضرت منشی صاحب رضی اللہ عنہ کو اس نشان آسمانی پر اسی قدر بصیرت اور ایمان حاصل تھا کہ ان کی زندگی میں ایک دفعہ مشہور اہلحدیث عالم مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اس کشفی نشان پر تنقید کی تو حضرت منشی صاحب نے نہ صرف اپنی مفصل حلفیہ شہادت شائع کی بلکہ انہیں مباہلہ کا چیلنج بھی دیا۔ مولوی صاحب کو مباہلہ کا چیلنج قبول کرنے کی تو ہمت نہ ہوئی البتہ یہ لکھا کہ ہمارے محلہ کی مسجد میں آکر قسم کھائیں۔ چنانچہ وہ سلسلہ کے بعض اکابر کو ساتھ لے کر بے کھٹکے امرتسر پہنچے اور مولوی ثناء اللہ صاحب کی مسجد میں اپنا مطبوعہ حلفیہ بیان ایسے درد انگیز لہجے میں پڑھ کر سنایا کہ سامعین پر لرزہ طاری ہو گیا نیز کہا کہ اگر مولوی صاحب کے نزدیک یہ حلف کافی نہ ہو تو وہ جن الفاظ میں چاہیں مجھ سے قسم کھلا لیں میں اپنی اولاد، اپنے مال اور اپنی جان غرضیکہ ہر چیز کی قسم کھانے کے لئے تیار ہوں۔ میں نے سرخی کے نشان کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ٹخنہ پہ پڑا تھا اپنی شہادت کی انگلی لگا کر دیکھا تھا اور اس سے میری انگلی کو بھی سرخی لگ گئی تھی۔ اگر میں یہ جھوٹ کہتا ہوں تو میری انگلی کیا میرے جسم کا ذرہ ذرہ جہنم میں ڈالا جائے اور سب سے بڑا عذاب جو ہے وہ مجھ پہ نازل کیا جائے"۔

حضرت منشی صاحب نے حضرت اقدسؑ سے معجزانہ نشانات والا کرتہ بطور تبرک مانگا تو حضرتؑ نے پہلے شرک پھیلنے کے ڈر سے انکار کیا مگر آخر اس وعدے پر دیا کہ حضرت منشی صاحب یہ وصیت کر جائیں کہ یہ کرتہ ان کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے۔ چنانچہ منشی صاحب نے یہ وعدہ کیا اور عمر بھر اس اعجازی کرتہ کو اپنے ساتھ رکھتے رہے۔ آخر کار ان کی وصیت کے مطابق ۷ر اکتوبر ۱۹۲۷ء کو جب انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا تو یہ قیمتی یادگار بھی حضرت اقدس کے ارشاد کے مطابق ان کے ہمراہ بہشتی مقبرہ میں دفن کر دی گئی

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قائدین اضلاع اور قائدین مجالس اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سو فی صد نمائندگی کے لئے ابھی سے کوشش شروع کر دیں تاکہ کوئی مجلس یا کوئی خادم ایسا نہ ہو جس تک یہ اطلاع نہ پہنچے۔ اجتماع انشاء اللہ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو ہوگا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جان کا مطالبہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"تم سے جس چیز کا مطالبہ کیا گیا اور جو اکیلا حقیقی مطالبہ ہے وہ تمہاری جان کا مطالبہ ہے۔ نہ صرف تمہیں اس مطالبہ کو پورا کرنا چاہیئے بلکہ ہر وقت یہ مطالبہ تمہارے ذہن میں مستحضر رہنا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ ۱۱؍ جنوری ۱۹۳۵ء)

اسی طرح حضور رضی اللہ عنہ نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"پس وہ نوجوان آگے آئیں جو دین کے کام میں مرنا چاہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۹؍ نومبر ۱۹۳۵ء)

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بزرگان جماعت احمدیہ ضلع جہلم توجہ فرمائیں

خاکسار جامعہ احمدیہ کی طرف سے

"صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضلع جہلم"

پر مقالہ لکھ رہا ہے۔ مقالہ کے ذیلی عناوین درج ذیل ہیں۔

۱۔ خاندانی حالات۔ (نام و ولدیت، پیدائش و تعلیم و پیشہ وغیرہ)

۲۔ قبول احمدیت سے قبل کے حالات۔ یعنی (احمدی ہونے سے قبل کے عقائد، خاندانی و دنیوی وجاہت)

۳۔ قبول احمدیت اور اس کے بعد کے حالات۔ (طریق بیعت، کب کی، عمر کتنی تھی، زیارت مسیح موعودؑ)

۴۔ سیرت:۔ (عبادت، قربانیاں، ادائیگی حقوق العباد، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے محبت و عقیدت، خلافت سے وابستگی، جماعتی خدمات، تبلیغ و دیگر خصوصیات وصفات کا تذکرہ)

ان میں مشہور صحابہ کرامؓ حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی رضی اللہ عنہ حضرت مولوی عبدالمغنی خان صاحبؓ، ملک کرم داد صاحب دوالمیال، ملک علی حیدر صاحب دوالمیال، خواجہ غلام نبی صاحب، منشی گلاب دین صاحب رہتاسی، حسن رہتاسی صاحب وغیرہ۔

ان دنوں مقالہ تکمیل کے مراحل میں ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان پروانوں کے حالات و کوائف سے جلد از جلد آگاہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

حافظ ملک منور احمد احسان جہلمی
درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

ضروری گزارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے استہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں تمام احباب سے گزارش ہے کہ وہ کسی بھی پلاٹ یا مکان وغیرہ سے متعلق سودا کرتے وقت اپنی ہر طرح سے قانونی تسلی کر لیا کریں۔ صرف اس بات پر ہی اکتفا نہ کیا کریں کہ الفضل میں اشتہار چھپا ہوا ہے تاکہ بعد میں کسی قسم کی قباحت پیدا نہ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

شکریۂ احباب اور درخواست دعا

میری پیاری بچی "نصرت جہاں" اہلیہ عزیز انیس احمد عقیل صاحب بقضائے الٰہی ۱۲؍ جون ۱۹۷۹ء کو بانجول گیمبیا (مغربی افریقہ) میں وفات پا گئی ہے۔ اس پر ہم اپنے رب سے یہی عرض کرتے ہیں۔ ہم راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو اور کہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، بزرگان جماعت مبلغین کرام، مربیان سلسلہ، دوستوں اور عزیزوں کی طرف سے جس طرح افسوس اور اظہار ہمدردی کا مظاہرہ ہوا ہے، اس سے ثابت ہوجاتا ہے کہ روحانی رشتہ تمام رشتوں کی نسبت زیادہ مضبوط اور وسیع ہوتا ہے۔ کئی ٹیلیگرام موصول ہوئے کئی خطوط ملے اور پھر آنے والوں کا کئی دن تک جو تانتا بندھا رہا اور اب تک ختم نہیں ہوا۔ میں اور میرا خاندان اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ ہم ان تمام بزرگوں، دوستوں، بہنوں اور عزیزوں کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے جزاھم اللہ احسن الجزاء کہتے ہیں اور ان سب کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر اور ہم پر بھی ہمیشہ اپنا فضل کرتا رہے۔ اور اپنی بے حد رحمتوں سے نوازے اور ہماری گزر جانے والی بچی کو آئندہ زندگی میں بے انتہا خوشیوں سے بہرہ ور فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اَللّٰھُمَّ آمین اور اِنَّا بِفِرَاقِكِ یَا بُنَیَّتِیْ لَمَحْزُوْنُوْنَ۔

(محمد صادق سماٹری سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا و ملیشیا)

خدمتِ دین سے منعم علیہ کا مقام حاصل ہوتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اسلام اگر ترقی کریگا تو انہی لوگوں کے ذریعہ جو سمجھتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ہم نے ہی کرنا ہے۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم سے اپنے دین کی خدمت کا کوئی کام لے رہا ہے تو یہ ایک انعام ہے جو ہم پر کیا جا رہا ہے۔"

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لیکر آپ ایک ارفع و اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

احباب سے ضروری گزارش

جملہ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ یکم جولائی ۱۹۷۹ء سے ڈاک کے اخراجات میں اضافہ ہو چکا ہے۔ اس لئے جملہ احباب اپنے خطوط پر کارڈ کی صورت میں بیس پیسے اور لفافے کی صورت میں چالیس پیسے کے ٹکٹ لگایا کریں ورنہ ان کی چٹھیاں بیرنگ ہو جائیں گی اور بیرنگ چٹھیاں وصول کرنے سے دفتر ہذا کو معذور تصور کیا جائے۔ دوسرے مرکزی اداروں کو چٹھیاں بھجواتے وقت بھی ڈاک کے موجودہ نئے نرخوں کو ملحوظ رکھا جائے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

حضرت حکیم نظام جان رضی اللہ عنہ
کا
مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۸۴۷
ربوہ ○ بالمقابل ایوان محمود فون ۹۳۸
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جانؓ
رجسٹرڈ درجہ اوّل

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ
فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مہمان خانہ مستورات

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ ربوہ)

مہمان خانہ مستورات جس میں جلسہ سالانہ، سالانہ اجتماع اور درس القرآن کلاس کے وقت مستورات ٹھہرتی ہیں قریباً پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ اس پر ۱۰۸،۳۴۴ر۴ روپے ۵۹ پیسے خرچ ہو چکا ہے اور بعض اور خرچ متوقع ہیں لیکن اس کے بالمقابل آمد اس وقت تک ۳۴۶،۵۸،۳ روپے ۸۹ پیسے ہوئی ہے۔ ۱۵ تا ۳۰ر جون اس کی آمد صرف ۱۴۱۰ روپے ۵۰ پیسے ہوئی ہے جو بہت ہی کم ہے۔ چھہتّر ہزار روپے ہم نے خرچ کی ہوئی رقم کے ادا کرنے ہیں اس لئے اس چندہ کی طرف لجنات خصوصی توجہ دیں اور وہ بہنیں جنہوں نے ابھی تک اس چندہ میں شرکت نہیں کی ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس میں ضرور حصّہ لیں۔

جیکب آباد میں سلائیڈز کی نمائش

مورخہ ۱۷ر جون کو وکیل المال تحریکِ جدید محترم چوہدری شبّیر احمد صاحب معہ مکرم فیروز الدین صاحب و مربّی حلقہ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ جیکب آباد تشریف لائے تو مالی امور کے علاوہ رات کو آپ نے محترم ملک سردار خاں صاحب کی کوٹھی پر سلائیڈز دکھانے کا اہتمام بھی کیا۔ احبابِ جماعت کے علاوہ بہت سے دیگر حضرات نے بھی سلائیڈز شو میں شرکت کی۔ ان شرکاء میں شاعر، ڈاکٹر، ایک سجادہ نشین اور بعض دیگر پیشوں سے تعلق رکھنے والے حضرات شامل تھے۔ ان سب حضرات نے سلائیڈز میں گہری دلچسپی لی اور بعد میں بہت اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ بعض دوست تو اِس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے جلسہ سالانہ پر چلنے کا وعدہ کیا ہے۔ سلائیڈز شو کے بعد ایک مختصر سی سوال و جواب کی مجلس بھی جمی جس میں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربّی سلسلہ نے غیر از جماعت احباب کے سوالوں کے نہایت تشفّی بخش جوابات دیے۔

(ارشاد احمد شکیب ایم۔اے صدر جماعتِ احمدیہ جیکب آباد)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ماہِ جولائی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "الوصیّت" مقرر ہے خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

محلہ دارالنصر غربی ربوہ سے محترمہ بیگم صاحبہ صوبیدار کرم دین صاحب چندہ مساجد بھجواتے ہوئے اپنے بیٹے عزیز عبدالحلیم طاہر جو بحری جہاز میں الیکٹریکل انجنیئر ہیں کی ترقیات اور خیر و عافیت کے لئے دعا کی ملتجی ہیں۔ اسی طرح محلہ دارالعلوم غربی ربوہ سے مکرم چوہدری محمود اسلم خاں صاحب مکرم محمد اکرم خاں صاحب اسلام آباد کے ہاں بچّی کی پیدائش کی خوشی میں چندہ مساجد ارسال کرتے ہوئے بچّی کی درازیٔ عمر اور درخشندہ مستقبل کے لئے دعا کے ملتجی ہیں۔ قارئینِ کرام سے ان دونوں گھرانوں کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

سیرۃ و سوانح حضرت خلیفہ نورالدین جمونی رضی اللہ عنہ

نور احمدیہ ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام پہلی کتاب بعنوان سیرۃ و سوانح حضرت خلیفہ نورالدین جمونی رضی اللہ عنہ شائع کی جا رہی ہے۔ احبابِ جماعت سے استدعا ہے کہ جن کو حضرت دادا جان خلیفہ نورالدین صاحب جمونی رضی اللہ عنہ کے متعلق کچھ علم ہو یا ان سے ذاتی تعلق رہا ہو یا آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہو وہ درج ذیل پتہ پر جلد از جلد ارسال کر دیں۔ کتاب کا کافی حصہ ترتیب دیا جا چکا ہے۔

خاکسار آجکل ہجرت کر کے ٹورانٹو (کینیڈا) آ چکا ہے یہاں پر نور احمدیہ ٹرسٹ کا کام جاری رکھا جائے گا۔

نیز خاکسار کی اہلیہ یہاں آکر سخت بیمار ہو گئی ہیں اور عرصہ دو ہفتہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے۔

عبدالمنان خلیفہ
4750 JANE ST. # 1505, DOWNS VIEW
ONTARIO - CANADA. M3N 2W4

دُعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کی والدہ خیر النساء صاحبہ زوجہ منشی محمد بخش صاحب مرحوم مورخہ ۲۹/۶/۷۹ شام طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور بڑی مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ ۱/۹ حصہ کی موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرماوے۔ آمین

(نصیر احمد حصاری اسلام آباد)

۲۔ خاکسار کے خسر محترم حافظ محمد عبداللہ صاحب سابق پریذیڈنٹ بھیکی۔ لاہور میں ۲۶ر جون ۱۹۷۹ء کو صبح آٹھ بجے مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

آپ نے خلافتِ ثانیہ کے اوائل میں احمدیت قبول کی اور ساری عمر احمدیت کے سچے خادم بنے رہے۔ ۱/۸ حصہ کے موصی تھے۔ تہجّد باقاعدگی سے ادا کرتے تھے ملنسار اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے محبت رکھنے والے تھے ہمیشہ جماعت کی ترقی کے لئے دعا گو رہتے۔ بڑھاپے کے باوجود مرکز کے اجتماعوں میں کوشش کر کے شامل ہوتے۔

آپ نے اپنے پیچھے چھ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ بڑی بیٹی خاکسار کی اہلیہ ہے۔ چار بیٹے اِس وقت بیرونِ ملک ہیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

آپ کا جنازہ لاہور سے رات کو ربوہ پہنچا اور ۲۷ر جون کو نمازِ فجر کے بعد محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم حافظ صاحب کو جنّت الفردوس میں جگہ دے اور اپنا قرب عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبرِ جمیل دے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(عبدالرشید رازی سابق مبلّغ تنزانیہ و جزائر فجی)

۳۔ مورخہ ۲۴/۶/۷۹ء کو مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ زوجہ لیفٹیننٹ غلام احمد صاحب اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے رحلت فرما گئیں، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔
مرحومہ اپنے اوصافِ حمیدہ کی وجہ سے نیک شہرت یافتہ تھیں، مرحومہ میاں معراج صاحب کی پوتی ہیں، نہایت نیک اور زندہ دل خاتون تھیں۔ اپنے پیچھے ۶ بچے اور ۲ بچیاں چھوڑی ہیں۔ احباب درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں، اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (ملک بشیر احمد چکوالی)

* سمن برگ * سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب

سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشّان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

الحمرا ٹاؤن

محلّ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ½۲ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بینک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور

نقشہ ملحقہ آبادی

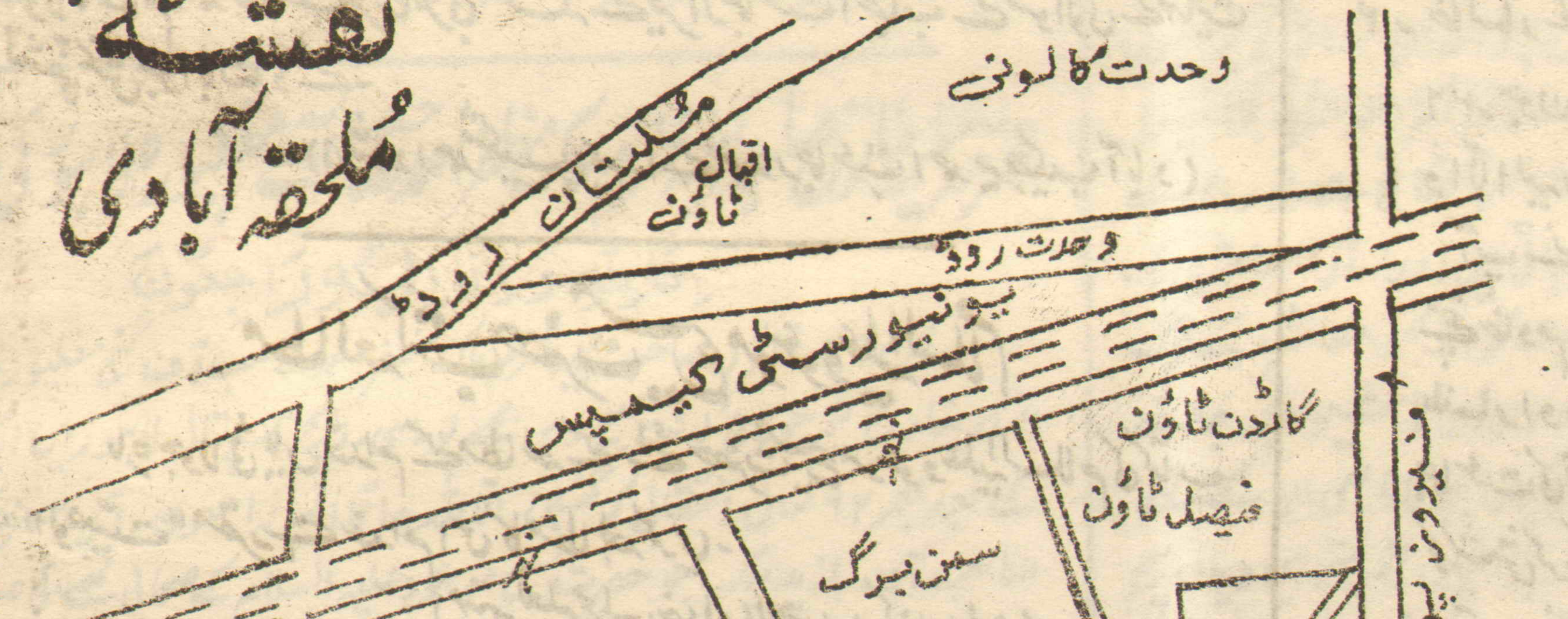

خصوصیات

- جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- تعلیمی و طبّی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- سرسبز و شاداب علاقہ
- تفریح کے لئے پارک
- وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- مسجد ○ مہذّب ماحول ○ کشادہ سڑکیں
- بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر — ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات — فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور